السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(ہمارے گاؤں میں فجر کی نماز جماعت بہت دیر کر کے شروع ہوتی ہے، تقریباً آفتاب طلوع ہونے سے دس منٹ پہلے ہوتی ہے، کیا یہ طریقہ سنت کے مطابق ہے؟ (عبدالغفور، فرید پور، پٹیالہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اتنی دیر کر کے فجر کی جماعت شروع کرنی آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے دائمی طریقے کے خلاف ہے۔ آنحضور ﷺ اور خلفائے راشدین ہمیشہ غلس (تاریکی) میں فجر کی نماز پڑھتے اور اس قدر دیر کر دینی تو حنفیہ کے بھی خلاف ہے، مولوی انورشاہ کہتے ہیں: ''وحد الإسفار عندنا أن یفرغ عنها وقد بقي علیه من الوقت، مالو أعاد فیه صلوته بعارض، وسعة قبل الطلوع مع رعایة السنن،، (فیض الباری: 134/1). (محدث: ج: 9 ش: 5 شعبان 1360ھ ستمبر 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 239

محدث فتویٰ